بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبزی کی لیس ہاتھ پر لگی ہو، تو وضو و غسل کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ایک بار میں نے، ٹینڈے کی سبزی کاٹی، اوراس کی جو لیس دار جلد ہوتی ہے، وہ ہاتھوں پر لگ گئی، لیکن میرا دھیان نہیں رہا، اور غسل کر لیا، بعد میں دیکھا، تو وہ محسوس ہو رہی تھی، تو کیا میرا غسل ہو گیا، یا نہیں؟ اور جو میں نے کپڑے پہنے، کیا وہ بھی ناپاک ہو گئے ہیں؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں آپ کا غسل درست ہو گیا؛ کیونکہ ٹینڈے وغیرہ سبزیوں میں بعض اوقات جو ہلکی لیس یا چپچپاہٹ ہوتی ہے، ہاتھ وغیرہ پر لگے ہونے کی صورت میں جسم پر پانی پہنچنے سے مانع نہیں ہوتی، یعنی وہ لگے رہنے کی صورت میں، جسم وغیرہ تک پانی پہنچ جاتا ہے، لہذا آپ کا غسل درست ادا ہو گیا۔ نیز سبزیوں کی لیس یا چپچپاہٹ ناپاک بھی نہیں ہوتی، لہذا نہانے کے بعد اگر وہ ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ کر کپڑے وغیرہ پر لگ جائے، تو کپڑے بھی ناپاک نہیں ہوں گے، جبکہ اس کے علاوہ کوئی اور نجاست نہ لگی ہو۔

درمختار، امداد الفتاح و مراقی الفلاح میں ہے (واللفظ للآخر) "بقاء دسومة الزيت ونحوه لا يمنع لعدم الحائل" ترجمہ: تیل کی چکناہٹ، اوراس کی مثل دیگر اشیاء کا باقی رہنا، پانی کے جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ نہ ہونے کی وجہ سے وضو سے مانع نہیں۔

(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الطھارۃ، صفحہ 48، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4974

تاریخ اجراء: 14 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/02 مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net